© rasailojaraid.com

نماز جنازہ مولانا مرحوم کے چالیس سالہ دیرینہ ساتھی اور شاگرد استاذ الحدیث جامعہ فاروقیہ مولانا محمد انور نے پڑھائی جبکہ تدفین کے بعد شیخ الاسلام مولانا مفتی محمد تقی عثمانی نے دعا کروائی۔اس موقع پر خانقاہ سراجیہ کندیاں کے سجادہ نشین حضرت مولانا خواجہ خلیل احمد، حضرت مولانا شاہ حکیم محمد مظہر، پیر طریقت حضرت مولانا قاری نور محمد، مولانا مفتی محمد نعیم، مولانا ڈاکٹر منظور احمد مینگل، مولانا مفتی کفایت اللہ، مولانا فداء الرحمٰن درخواستی، مولانا طارق جمیل، جمعیت علمائے اسلام کے رہنما مولانا قاری محمد عثمان، اہل سنت والجماعت کے رہنما مولانا محمد احمد لدھیانوی، مولانا اورنگزیب فاروقی، مجلس احرار اسلام کے رہنما سید محمد کفیل بخاری، وفاق المدارس کے رہنماؤں مولانا عبدالقدوس محمدی، مولانا قاضی عبدالرشید، مولانا امداد اللہ، مولانا صلاح الدین، مولانا مفتی طاہر مسعود، مولانا قاری خالقداد عثمان، مولانا حسین احمد، حضرت مولانا پیر عزیز الرحمٰن ہزاروی، مولانا قاضی شبیر احمد کاشمیری سمیت ملک بھر سے ہزاروں کی تعداد میں علمائے کرام شریک ہوئے۔

حضرت مولانا عبدالحفیظ مکی کی وفات

اسلام آباد: وفاق المدارس کے رہنماؤں حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مولانا محمد حنیف جالندھری، مولانا انوار الحق اور دیگر نے انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے امیر مولانا عبدالحفیظ مکی کے انتقال پر گہرے رنج وغم، دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے انکے سانحہ ارتحال کو دینی و مذہبی حلقوں کے لئے عظیم صدمہ قرار دیا، انہوں نے کہا کہ مولانا عبدالحفیظ مکی مرحوم کی زندگی جہد مسلسل سے عبارت ہے، انہوں نے ہر محاذ پر کارہائے نمایاں سرانجام دیئے بالخصوص ختم نبوت کے میدان میں انکی خدمات ناقابل فراموش ہیں، انہوں نے کہا کہ مولانا عبدالحفیظ مکی جیسی شخصیات صدیوں بعد ہی پیدا ہوا کرتی ہیں، قحط الرجال کے اس دور میں انکا وجود غنیمت تھا، وفاق المدارس کے رہنماؤں کے کہا کہ مولانا عبدالحفیظ مکی مرحوم کی دینی وملی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی انہوں نے مرحوم کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مولانا کی بخشش ومغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعا کی۔

مدارس کو مشکوک قرار دینے والے خود مشکوک ہیں

کراچی/اسلام آباد:...... دینی مدارس کو مشکوک قرار دینے والے خود مشکوک ہیں، سندھ حکومت مشکوک سرگرمیوں سے باز رہے، سندھ حکومت اپنی ناکامیوں پر پردہ ڈالنے کے لیے دینی مدارس کو ڈھال کے طور پر استعمال نہ کرے ان خیالات کا اظہار مولانا محمد حنیف جالندھری ناظم اعلیٰ وفاق المدارس نے اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ سندھ حکومت نے وزارت داخلہ کے نام مراسلہ بھیجا جس میں 80 دینی مدارس کو مشکوک

© rasailojaraid.com